السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یوم عاشورہ کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ یہودی دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ» (صحيح البخاري، الصوم، باب صوم يوم عاشوراء ح: ٢٠٠٤ وصحيح مسلم، باب صوم يوم عاشوراء، ح: ١١٣٠ واللفظ للبخاری»

''میں موسیٰ علیہ السلام کی اقتداء اور اتباع کا تم سے زیادہ حق رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کو روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا۔''

اس کے بعد آپ نے یہودیوں کی مخالفت میں حکم دیا کہ اس سے پہلے، یعنی نو محرم یا اس کے بعد، یعنی گیارہ محرم کا بھی روزہ رکھ لیا جائے، لہٰذا افضل یہ ہے کہ دس محرم کے ساتھ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ بھی رکھ لیا جائے، البتہ نو محرم کا روزہ گیارہ محرم کے روزے سے افضل ہے۔

اے مسلمان بھائی! آپ کو چاہیے کہ آپ یوم عاشورہ اور اس کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھا کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 398

محدث فتویٰ